© rasailojaraid.com

56

کامیابی کے زینے

صفحۂ ہستی پر جا بجا ایسے عظیم افراد کے نقوش بکھرے ملتے ہیں جو معمولی پس منظر کے حامل ہونے کے باوجود اپنی محنت اور کارکردگی کی بدولت امتیازی تشخص کے حامل افراد میں شمار ہوتے ہیں۔ ان میں سے بیشتر نے تاریخ انسانی پر انمٹ نقوش چھوڑے اور بہت سوں نے تاریخ میں نئے ابواب رقم کیے۔ ایسے ہی ۱۰۰ افراد کا چند ماہرین نے تجزیہ کیا اور درج ذیل خصوصیات کسی نہ کسی درجے میں ان سب میں مشترک پائیں۔

۱- **تلاشِ بصیرت:** انسانی فکر کی معراج، متاعِ بصیرت کی تلاش اور علم کے حصول کے لیے عملی طور پر کوشاں رہنا ہے۔ عمومی حالات و واقعات اور معاملات و مسائل کا گہرائی اور وسعت کے ساتھ احاطہ کرنا اور فکری اور ذہنی صلاحیتوں کا بدرجہ اتم استعمال ہی کامیابی کا پہلا زینہ ہے۔

۲- **تلاشِ خودی:** اپنے آپ سے واقفیت، اپنے وجود کی حقیقی معرفت، اپنی شخصیت کی مکمل سوجھ بوجھ، اپنے کام کی پہچان اور جائزہ، اپنی قوتوں اور صلاحیتوں کی پہچان اور اپنی خامیوں اور عیوب پر گہری نظر کے مسلسل عمل کے ذریعے عظیم افراد اپنی شخصیت اور مقاصد کے مابین ربط قائم کرتے ہیں جو اخلاص اور حقیقت پر مبنی ہوتا ہے۔ غرور، تحکم، خود پسندی اور احساس کمتری جیسے افراط و تفریط سے بچتے ہوئے خود اعتمادی کے ساتھ اپنی شخصیت کو آئینے کی طرح شفاف رکھتے ہیں۔ عظیم لوگ اپنی ذات سے فرار نہیں چاہتے نہ فاصلہ ہی رکھتے ہیں بلکہ ہر دم اس کے تعاقب میں رہتے ہیں۔

۳- **تلاشِ کمال:** عظیم لوگ کم اہمیت کے مقابلے میں اہمیت، عامیت کے مقابلے میں خاصیت اور گزارے پر اکتفا کے بجائے کمال پر فنا ہو جانے کو ترجیح دیتے ہیں۔ وہ ایسی ترجیحات اپناتے ہیں جس کے نتیجے میں اُن کے اندر سب کچھ سمیٹ لینے کے بجائے کچھ کے حصول کے لیے بہت کچھ چھوڑ دینے کا جذبہ پیدا ہوتا ہے۔ ان کی انفرادیت اُن کے کمال کی محتاج ہوتی ہے جو بالآخر انھیں برتری دلاتی ہے۔

۴- **تلاشِ وسائل:** کسی کام کے سوچنے سے لے کر ہونے تک کے عمل میں ایک اہم عنصر وسائل کا ہے جس میں مستحکم ارادے اور پُرعزم استقلال کے علاوہ انسانی و مادی اور فکری و عملی تمام تر ضروری اسباب شامل ہوتے ہیں۔ عظیم انسان وسائل سے مالا مال ہو کر عظیم نہیں بنتے بلکہ تلاش بصیرت، تلاش خودی اور تلاش کمال کے نتیجے میں دستیاب وسائل کے موثر استعمال سے بتدریج آگے بڑھتے ہیں۔

۵- **تلاشِ جدت:** عظیم انسان زیادہ کام، مشکل کام، بہتر کام اور مسلسل کام سے پہچانے جاتے ہیں لیکن ان کا بنیادی وصف ان کے کام میں موجود جدت و ندرت ہوتی ہے۔ وہ لکیر کے فقیر بن کر اور پرانے منصوبوں کے تابع ہو کر وقت گزارنے کے بجائے نئے امکانات کی جستجو میں رہتے ہیں اور نئے مواقع کو نئے طریقوں سے اپنے لیے استعمال کرتے ہیں۔

سنابل العلم

© rasailojaraid.com